# ازعدالت عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:4 ستمبر 2000

آر۔ایل۔ مینا و دیگراں

بنام

یونین آف انڈیا و دیگراں

[ایم۔ جگندھاراؤ اور ڈوریسوامی راجو، جسٹس صاحبان]

ملازمت قانون-بھارتیہ پولیس خدمات-عملہ -دہلی اور انڈمان نکوبار پولیس خدمات -افسران-اروناچل، گوا، میزورم اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے عملہ میں آئی پی ایس میں ترقی-ایسے افسران کے ذریعے رٹ-ایک پچھلی تاریخ سے آئی پی ایس میں شامل ہونے کی کوشش-عدالت عظمیٰ کی طرف سے دی گئی ہدایات-درخواست کنندگانوں کو مرکزی حکومت کے سامنے ایک تفصیلی نمائندگی درج کرنی چاہیے جس میں اس عہدے کی تفصیلات دی جائیں جسے وہ منسلک کرنے کے لیے موزوں سمجھتے ہیں-نمائندگی کو پچھلی تاریخ سے منسلک ہونے کی وجوہات بھی دینی چاہئیں-مرکزی حکومت کو متعلقہ ریاستی حکومتوں کے مشورے سے نمائندگی پر غور کرنا چاہیے اور ترجیحی طور پر چھ ماہ کے اندر مناسب فیصلہ لینا چاہیے۔

تامل ناڈو وایڈ منسٹریٹو سروسز آفیسرز ایسوسی ایشن بنام یونین آف انڈیا، [2000] 3 اسکیل 98، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: رٹ درخواست (c) نمبر 135، سال 2000۔

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

درخواست کنندگانوں کی طرف سے پی پی راؤ، وکرانت یادو، سنجے ہیگڑے اور پروین سوروپ۔

مدعاعلیہان کی طرف سے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل مکل روہتاگی، بی کرشنا پرساد اور ٹی سی شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست کنندگان اروناچل، گوا، میزورم، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے عملہ میں بھارتیہ پولیس سروس (آئی پی ایس) کے افسران ہیں۔ان سب کو دہلی اور انڈمان نکوبار پولیس سروسز سے آئی پی ایس میں ترقی دی گئی ہے جو کہ آئی پی ایس کے لیے فیڈر خدمات میں سے ایک ہے۔ درخواست کنندگان نے یہ درخواستیں آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے

تحت درج ذیل راحتوں کے لیے دائر کیں۔"آئین ہند کے آرٹیکل 14اور 16 کی من مانی، غیر معقول اور خلاف ورزی کرنے والے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دیتے ہوئے رٹ، آرڈر یا ہدایت جاری کرنا اور مزید ہدایات کے لیے کہ درخواست کنندگان اور اسی طرح کے دیگر تمام آل انڈیا سروس افسران کو 29 اپریل 1985 سے تمام فوائد دیے جا سکتے ہیں، جو کہ شری کے کے گوسوامی اور مدھیہ پردیش فاریسٹ سروسز کے دیگر عہدیداروں کو راحت دینے کی تاریخ ہے۔

جس تاریخ تک یہ رٹ پٹیشن اس عدالت میں سماعت کے لیے آئی، اس عدالت نے رٹ پٹیشن نمبر 613، سال 1994 اور یونین آف انڈیا و دیگران کے خلاف تمل ناڈو وایڈ منسٹریٹو سروسز آفیسر ز ایسوسی ایشن کی طرف سے دائر کردہ بیچ کو نمٹادیا تھا۔

28.7.2000 کو اس رٹ پٹیشن کو قبول کرتے وقت درخواست گزاروں کے فاضل وکیل نے کہا کہ درخواست گزار تمل ناڈو افسر کے معاملے میں جاری کردہ ہدایت کی طرح ہی ہدایت کی مانگ کر رہے ہیں جس کی اطلاع (3)2000 اسکیل 98 میں دی گئی ہے۔

مدعاعلیہان کی جانب سے فاضل ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اور درخواست گزاروں کے فاضل وکیل کو سننے کے بعد ہمارا خیال ہے کہ اس معاملے میں بھی اسی طرح کی ہدایت جاری کی جانی چاہیے۔ ہم مندرجہ ذیل ہدایت کرتے ہیں:

> "درخواست گزاروں کے لئے یہ کھلا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کو ایک تفصیلی نمائندگی داخل کریں، جس میں اس عہدے کی تمام تفصیلات فراہم کی جائیں جن کے بارے میں وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے خیال میں ان کو ایک سابقہ تاریخ کے ساتھ کیوں منسلک کیا جانا چاہئے اور اس طرح کی نمائندگی کرنے پر مرکزی حکومت متعلقہ ریاستی حکومت کی مشاورت سے ان نمائندگیوں پر غور کرے گی۔ اور ان درخواستوں کی وصولی کے چھ ماہ کے اندر ترجیحی طور پر اس سلسلے میں مناسب فیصلے کریں۔ درخواستوں اور اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔"

رٹ پٹیشن کو مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق نمٹادیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے۔

**درخواست نمٹادی گئی۔**

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:18
I am the author of this document